



خواتین کے لیے قومی پالیسی کے 2017ء مسودے میں زندگی کے سبھی شعبوں میں مساویانہ شراکت دار کے طور پر حصہ داری کی بات کی گئی

Posted On: 28 DEC 2017 4:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی 28 دسمبر / خواتین اور بچوں کی ترقی کے وزیر مملکت ڈاکٹر ویرندر کمار نے راجی۔ سبھا میں ایک سوال کے جواب میں اطلاع دی کہ خواتین کو لازمی طور پر بااختیار بنانے کی نئی عہد کے طور پر، خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت نے خواتین کے لیے قومی پالیسی 2017 کا مسودہ تیار کیا ہے۔ یہ مسودہ خواتین کے مرتبے اور انہیں بااختیار بنانے سے متعلق اہم تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے مختلف متعلقہ فریقوں کے ساتھ صلاح مشورہ سے تیار کیا گیا ہے۔ اس مسودے کا جائزہ اور اسے منظوری وزرا کے گروپ نے دی ہے۔ اس مسودے میں ایک ایسے سماج کا خاکہ پیش کیا گیا ہے جس میں خواتین اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاسکیں اور وہ زندگی کے سبھی شعبوں میں مساویانہ طور پر شرکت کرسکیں۔ پالیسی کے اس مسودے میں مندرجہ ذیل ترجیحی میدانوں کی نشاندہی کرکے خواتین کی مختلف ضروریات کو پورا کرنے کی بات کی گئی ہے۔

حکمرانی اور تعلیم (i) (جس میں زراعت، صنعت، محنت، بااختیار بنایا جانا، دلکشی، خدمات کا شعبہ، سائنس و ٹیکنالوجی شامل ہے (iii) تعلیم (تعلیم)، جس میں خوراک کی یقینی فراہمی (i) ان میں اہلیت پیدا کرنے کا ماحول بنانا (جس میں اؤسنگ، سائبان اور بنیادی ڈھانچہ، پینے کا پانی اور صفائی ستھرائی، میڈیا اور ثقافت، (vi) خواتین کے خلاف تشدد (v) فیصلہ سازی ماحول اور آب و ہوا میں تبدیلی (vii) کھیل کود اور گزر بسر کو یقینی بنایا جانا شامل ہے) اور

پالیسی کے اس مسودے میں خواتین پر اثر انداز ہونے والے یا ان سے متعلق موجودہ خواتین کو آئین کی دفعات اور بین الاقوامی عہدوں کے تحت تقویت بخشی جائے گی تاکہ خواتین کے با اثر ہونے میں اضافہ کیا جاسکے۔

U. No. 6557

(Release ID: 1514613) Visitor Counter : 3

